تصریحات

> مدیر ترجمان جناب علامہ احسان الٰہی ظہیر گذشتہ چار ماہ سے ترجمان کی ادارت کے فرائض انجام نہیں دے سکے۔ قارئین ان کی سیاسی مصروفیتوں اور سرگرمیوں کے متعلق اخبارات میں پڑھتے ہی رہتے ہیں ـــــــ حالات معمول پر آتے ہی وہ ان شاء اللہ اپنی ذمہ داریاں سنبھال لیں گے (ادارہ)

قومی اتحاد اور حکومت کی مذاکراتی ٹیموں کے درمیان بنیادی امور پر اتفاق رائے ہوگیا ہے۔ قومی اتحاد کی جنرل کونسل اگر اس کی منظوری دے دیتی ہے تو امید کی جاتی ہے کہ ایک دو روز میں اس پر فریقین کے دستخط ہو جائیں گے۔
اخبارات کے مطابق جو معاہدہ طے پایا ہے اس کے اہم نکات حسب ذیل ہیں:

- دوبارہ عام انتخابات ۷، اور ۸، اکتوبر کو ہوں گے۔
- ایک متفقہ تاریخ (غالباً پندرہ جولائی) کو اسمبلیاں توڑ دی جائینگی۔
- تمام صوبوں میں گورنر راج نافذ کر دیا جائیگا۔ غیر جانبدار گورنر قومی اتحاد کی رضامندی سے مقرر کئے جائیں گے۔
- آزادانہ انتخابات کیلئے نیا اور با اختیار الیکشن کمیشن قائم کیا جائیگا۔
- عمل درآمد کونسل کا قیام جس کے چیئرمین مسٹر ذوالفقار علی بھٹو ہوں گے اور جسے آزادانہ انتخابات کرانے کیلئے تمام ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔
- معاہدے پر دستخط ہوتے ہی ہنگامی حالت ختم کر دی جائے گی اور تمام سیاسی قیدی رہا ہو جائیں گے۔

- سینیٹ کے ارکان کا انتخاب بھی کالعدم قرار دے دیا جائیگا۔
- بلوچستان سے فوج ڈیڑھ ماہ کے اندر واپس بلا لی جائے گی۔

کراچی میں موسم کی ابتدائی بارشوں نے ہی قیامتِ صغریٰ بپا کردی ہے۔ ریڈیو پاکستان کے مطابق ہلاک ہونے والوں کی تعداد ساڑھے تین سو سے بڑھ جانے کا اندیشہ ہے۔ گو اس تباہی کا ذمہ دار کسی کو ٹھہرانا زیب نہیں دیتا لیکن اب تک ہوتا یہ آیا ہے کہ سیلاب کی روک تھام کے سلسلے میں صرف اخباری بیانات پر اکتفا کیا جاتا رہا ہے۔ اور جب مصیبت آکر ٹل جاتی ہے تو "اب کسی کو بے گھر نہیں ہونے دیا جائیگا" اور "اب کوئی جان ضائع نہیں ہونے دی جائیگی" قسم کے بیانات داغے جاتے ہیں۔ یوں فراعنہ اور نمارده کی زبان استعمال کرنا ایک مسلمان کے شایانِ شان نہیں۔ کرنے کا کام یہ ہے کہ جہاں بچاؤ کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں وہاں سب سے زیادہ اہمیت اس امر کو دی جانی چاہئیے کہ اللہ رب العزت کی بارگاہ میں گڑگڑا گڑگڑا کر اپنے گناہوں کی معافی مانگی جائے اور آئندہ کا احتیاط اور اعمالِ صالحہ کا پختہ عزم کیا جائے کیونکہ جو تباہی بھی نازل ہوتی ہے اس کا باعث انسانوں کے اپنے اعمال ہوتے ہیں: ــــــــ وَمَا أَصَابَكُمْ مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ الآیۃ

ــــــــ اللہ مسلمانوں کی حالت پر رحم فرمائے ــــ!

شیرِ پنجاب پھر گرج رہا ہے۔ کہتا ہے ۷۱ء کی تاریخ دوہراؤں گا۔ اس آدم خور کو انسانی لہو کی چاٹ لگ گئی ہے، امن کی زندگی اسے راس نہیں آئی۔ بہرحال وقت آرہا ہے، جلد ہی ان شاء اللہ اس کی دہاڑیں خوفناک چیخوں میں تبدیل ہو جائیں گی اور یہ مزید کسی معصوم جان سے کھیلنے کی بجائے اپنے ہی زخم چاٹتا نظر آئیگا۔ تاریخ اگرچہ اپنے آپ کو دوہراتی ہے لیکن ۷۱ء، ۷۲ء نہیں ہو سکتا، ہاں ظالم اپنے کیفرِ کردار کو ضرور پہنچتا ہے، تاریخ ہمیں یہی بتاتی ہے ــــ دنیا میں اب تک یہی ہوتا آیا ہے ؎

از مکافاتِ عمل غافل مشو　　　　گندم از گندم بروید جو ز جو

آئندہ ماہ (اگست ۷۷ء) سے نفاذِ شریعت سے متعلق ایک سلسلۂ مضامین شروع کیا جا رہا ہے۔ یہ مضامین جناب ریاض الحسن نوری (ایم اے) لکھیں گے۔ قارئین ان کے مضامین ترجمان کے صفحات میں پڑھتے رہے ہیں۔ زیرِ نظر اشاعت میں بھی ان کے دو مضمون شامل ہیں۔ لہٰذا اس سلسلہ میں قارئین کی قیمتی آراء اور مشوروں کا ہمیں شدت سے انتظار رہے گا۔

(ادارہ)